RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۱۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۳ مئی سنہ ۱۸۹۵ء	جلد ۷

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
	حکم اجلاس کامل	
۱	اضافہ وعطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول بہ منشی نند کشور۔	۱و۲
	احکام صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۲	رخصت منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار شاہ آباد۔	۲
۳	اضافہ مولوی افضل حسین گرداور آبکاری۔	۲
۴	رخصت تحصیلدار سوار۔	۲
	روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۵	ملازمتوں میں بعد تحریر وتکمیل تجویز فیصلہ کی حکم اخیر سنا کر ڈگری مرتب ہوا کرے۔	۲
۶	قاعدہ بابت محنتانہ وکلا۔	ضمیمہ
۷	نقشہ جات اموات ونقشہ نرخ غلہ اجناس۔	

حکم اجلاس کامل واقع ۲۸ اپریل سنہ ۱۸۹۵ء

آج بہ تشکیل مجلس حضور پرنور ہزہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم وملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی واضح ہوا کہ منشی نند کشور مجسٹریٹ درجہ دوم کی درخواست دربارہ اضافہ تنخواہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے تفویض کونسل فرمائی ہے یہ امر قرین انصاف ہے کہ منشی نند کشور کی تنخواہ میں اضافہ کیا جانا چاہیے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے کونسل میں زبانی یہ رائے ظاہر فرمائی کہ جب اونکی تنخواہ اضافہ کیجاتی ہے تو کیون اونکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے نہ دیئے جاوین۔ کونسل باتفاق رائے اس امر کو

تسلیم کرتی ہے اور تجویز کرتی ہے کہ منشی نند کشور کی تنخواہ مین پچیس روپیہ اضافہ ہو کر اونکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول سکے دئے جاوین ۔

مثل بغرض کارروائی ضابطہ باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر دستخط صاحب سکریٹری بہادر

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشاے حکم کونسل احکام ضابطہ جاری ہون نقل حکم کونسل درج گزٹ کی جاے اور ایک ایک نقل عدالت سشن اور عدالت فوجداری ضلع کو بھیجی جاے ۔ ۷ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

حسب پیشی عرضی منشی تجمل حسین نایب تحصیلدار شاہ آباد بدرخواست رخصت ۱۵ یوم رعایتی رخصت مطلوبہ پندرہ یوم منظور کی گئی ۔

۵ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

عرضی مولوی تفضل حسین گرداور آبکاری و نایب مہتمم نزول بدرخواست اضافہ مع رپورٹ مہتمم نزول سابق ملاحظہ ہوئی مہتمم نزول کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ اونکی نیابت مین اچھی طرح کام مولوی تفضل حسین نے انجام دیا ہے اور سرکار فیض آثار کا منشا ہے کہ اونکو ترقی دیجاے اسواسطے صیغہ نزول سے بالفعل مبلغ پانچ روپیہ مقرر کیے گئے ۔ تنخواہ صیغہ آبکاری و نزول ملاکر آیندہ پچیس روپیہ ماہوار ملینگے ۔

۶ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

حسب عرضی منشی [illegible] تحصیلدار سوار رخصت پنج یوم بوجہ ضرورت منظور ہوئی نایب تحصیلدار ایام رخصت مین بجای تحصیلدار انجام دینگے ۔ ۸ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۹۵ء

آج ایک مثل منفصلہ عدالت دیوانی نمبری ۹۵ مسماۃ زینا بیگم مدعیہ بنام عبد المجید مدعا علیہ ہمارے ملاحظہ سے گذری ۔ کاغذات مثل مین ڈگری نمبر ۶ ہے اور تجویز عدالت نمبر ۷ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈگری ہمیشہ تجویز سے مقدم رکھی جاتی ہے حالانکہ ڈگری بعد صدور فیصلہ و تجویز مرتب ہوتی ہے لہذا وہ بعد تجویز کے مثل مین رہنا چاہیئے ۔

اس ترتیب مثل سے جیسا کہ اسوقت تک ہوتا ہے یہ بھی مشتبہ ہوتا ہے کہ اول فیصلہ کا حکم اخیر سنا دیا جاتا ہے اور اوسکے بموجب ڈگری مرتب ہو کر لگا دیجاتی ہے اور اصل فیصلہ بعد کو تحریر ہو کر شامل کیا جاتا ہے ۔

یہ طریقہ اگر جاری ہے تو نہایت نامناسب ہے ہمیشہ بعد تحریر تجویز کے حکم سنایا جانا چاہیئے اور اوسی کے موافق ڈگری مرتب ہو کر بعد تجویز کے لگائی جانی چاہیئے ۔ روبکار اخیر مقدمہ مذکورہ بالا کی تاریخ ۲۰ فروری سنہ ۱۸۹۵ء ہے اور اوسی روز فیصلہ مقدمہ صادر کیا گیا ہے چنانچہ تاریخ صدور ڈگری و ترتیب ڈگری کی بھی اصل ڈگری مین ۲۰ فروری سنہ ۱۸۹۵ء درج ہے مگر تحت روبکار اخیر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے (واقع سوم مارچ سنہ ۱۸۹۵ء یہ روبکار مرتب ہوا) جس سے صاف ظاہر ہے کہ تاریخ فیصلہ سے ایک مہینہ بعد تجویز لکھی گئی یہ طریقہ نہیں ہونا چاہیے اور بعد تحریر و تکمیل تجویز کے فیصلہ و حکم اخیر سنایا جانا چاہیئے اور اوسکے موافق ڈگری مرتب ہو کر مثل مین لگانا چاہیئے ۔ اگر آیندہ ایسا طریقہ دیکھا جاویگا جو اسوقت جاری ہے تو باعث اعتراض ہوگا ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عدالتہاے دیوانی و عدالت جج و خفیفہ مین بغرض تعمیل بھیجی جاوے اور ایک نقل درج گزٹ ہو اور ایک نقل شامل فائل یک اجلاس رکھا جاوے ۔

بحکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

یادداشت صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بہادر

اس ریاست مین بعض مقدمات مین بابت محنتانہ وکلا اور اوسکے تعین مین بڑی بحثین پیش آیا کرتی ہین اور نوبت کونسل تک پہونچی ہے۔ اسمین کوئی شک نہین کہ ایسے مقدمات جنمین مالیت دعوے کثیر التعداد ہوا کرتی ہے محنتانہ بھی کثیر ہوتا ہے اوسکے ساتھ اسمین بھی شک نہین کہ وکلا پورا محنتانہ قانونی ہرگز نہین پاتے کچھ معمول ہے کہ کم محنتانہ قبول کر لیا جاتا ہے اور کچھ اس وجہ سے کہ موکلون مین اسقدر استطاعت نہین ہوتی میری رائے مین یہ امر خلاف انصاف ہے کہ کسی فریق پر اوس محنتانہ کا بار ڈالا جاے جو وکیل کو نہین دیا گیا ہے اور جو بطور ایک منافع کے موکل کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

میری رائے مین جو قواعد اس بارہ مین صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ملک اودہ نے جاری فرماے ہین اس ریاست کے لیے بھی اونکا اجرا ضروری ہے اور جسطرح پر صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ملک اودہ نے جاری فرماے ہین میرے خیال مین صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ریاست ہذا باعتبار ہائیکورٹ جاری فرما سکتے ہین۔ قواعد مذکورہ حسب ذیل ہین جسمین باعتبار اغراض ریاست ضروری ترمیم کر دی گئی ہے۔

قاعدہ

کوئی محنتانہ کسی کونسلی یا وکیل کو (علاوہ اوس کونسلی یا وکیل کے جو منجانب سرکار ریاست یا کورٹ آف وارڈس اون مقدمات مین حاضر ہون جنمین کہ سرکار ریاست یا کورٹ آف وارڈس فریق ہو) بوقت تشخیص خرچہ اوسوقت تک محنتانہ شامل خرچہ نکیا جایگا جبتک وہ فریق جو محنتانہ کے شامل خرچہ ہونیکا دعویدار ہے قبل آغاز تشخیص خرچہ حاکم تشخیص کنندہ کے روبرو ایک سارٹیفکٹ وکیل خواہ کونسلی کا نہ پیش کرے۔

سارٹیفکٹ حسب نمونہ ذیل ہوگا۔

مقدمہ: نام فریقین	مقدمہ: دعوے مالیت دعوے	تعداد محنتانہ جو وصول ہوا ہو	تاریخ یا تواریخ دیے جانے محنتانہ کی	کس شخص نے دیا مع پتہ ونشان	کسکی معرفت دیا گیا مع پتہ ونشان

دستخط

اب وکیل درجہ فلان یا کونسلی مع پتہ ونشان

مین فلان وکیل یا کونسلی باقرار صالح تصدیق کرتا ہون کہ محنتانہ مندرجہ سارٹیفکٹ ہذا مجھکو وصول ہوا ہے اور یہ محنتانہ قبل سناے جانے تجویز یا حکم اخیر کے مجھکو وصول ہوا ہے اور کوئی جز اوسکا واپس نہین کیا گیا اور نہ مجھسے نہ میری جانب سے کسی اور شخص سے اوسکے

واپس کرنے یا چھوڑ دینے یا معاف کرنیکا اقرار ہوا ہے - مرقوم

دستخط

ا ب وکیل درجہ فلان یا کونسلی مع پتہ و نشان

خدمت میں صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو - المرقوم ۲ ر مارچ ۱۸۹۵ء

صاحب مشیر قانون سے راے طلب ہو - ۱۷ ر مارچ ۱۸۹۵ء

جواباً گذارش ہو کہ مجھکو صاحب جج بہادر کی اس راے سے ہر جہت اتفاق ہے اجرا اسکا خالی از فائدہ نہین - محررہ ۲۰ ر مارچ ۱۸۹۵ء

صاحب جج بہادر و صاحب مشیر قانون کی راے سے ہمکو بھی اتفاق ہے دو نمونہ جات حلفنامہ سارٹیفکٹ کے جو عدالتہاے انگریزی مین جاری ہین شامل کاغذات ہذا کیے جاتے ہین حلفنامہ منجانب موکل و سارٹیفکٹ منجانب وکیل ہر ایک مقدمہ مین داخل ہوتا ہے صاحب جج بہادر اجراء احکام کر کے عدالتہاے دیوانی مین اس قاعدہ کو جاری کر دین - بعد اجراء احکام یہ مثل اس اجلاس مین واپس عنایت فرماوین - ۱۴ ر اپریل ۱۸۹۵ء

میری راے مین نمونہ جات کی ریاست ہذا مین ضرورت نہین ہے اور نہ فریق مقدمہ کیجانب سے جو نمونہ ہے اوسکی ضرورت ہے مین خیال کرتا ہون کہ رعایا غریب ہے اور ہنوز قانون دان بھی نہین ہے ایسے سارٹیفکٹ لکھوانیمین خواہ مخواہ رعایا کو زیر باری ہوگی اور بالتخصیص جب دوسرا سارٹیفکٹ وکیل سے لیا جاویگا ممکن نہین کہ کوئی وکیل ایسے محنتانہ کا جزو ایمین صرف کرے لامحالہ وہ بھی بار رعایا پر پڑیگا اسلئے مین خیال کرتا ہون کہ جو نمونہ مینے اپنی یادداشت ۲ ر مارچ ۱۸۹۵ء مین لکھا ہے یا نمونہ منسلکہ کا نمونہ تحریر بقدر ترمیم جو سرخی سے کیگئی ہے کافی ہے المرقوم ۲۱ ر اپریل ۱۸۹۵ء

ان نمونہ جات کے اجرا سے غریب رعایا پر کوئی اثر زیر باری کا نہین پڑ سکتا حلفنامہ یا سارٹیفکٹ پر کوئی اسٹامپ نہین لگایا گیا جس سے رعایا کو زیر باری ہو بلکہ سادہ فارم بلا فیس اسٹامپ جاری ہونگے اور ہر ایک مثل مین لگائی جاوینگے نسبت وصول باقی محنتانہ کے جبتک وکیل و موکل دونون کی تصدیق نہو صرف وکیل کے بیان پر یا مجرد موکل کے بیان پر کیسے یقین ہو سکتا ہے کہ خواہ مخواہ اسیقدر وصول باقی ہوئی ہے دونون شخصون کا بیان تصدیق کیلئے ہونا چاہیے لہذا دونون نمونہ جات حلفنامہ و سارٹیفکٹ کا اجرا ضروری ہے بخدمت صاحب جج بہادر واپس ہو ۲۳ ر اپریل ۱۸۹۵ء

بمنشاء حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ایک نقل باین نعم صفا مطبع سرکاری کے براہ اندراج گزٹ مرسلہ ہو اور نسبت صفا مطبع آئندہ پرت اسکی علحدہ طبع کرا کے روانہ عدالت ماتحت کرین تاکہ ہر ایک عدالت مین ایک ایک پرت بھیجدیا جاوے کہ آئندہ بمنشاء حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کاروائی ہوا کرے المرقوم ۲۵ ر اپریل ۱۸۹۵ء

بعدالت

بنام

بغرض پیش کرنے روبرو عہدہ دار تشخیص کنندہ کے اور بروقت تشخیص دلاپانے اپنے محنتانہ کے بمقابلہ کے
من مطابق قواعد مصدرجون ۱۹۳۵ء بذریعہ اس تحریر کے باقرار صالح تصدیق کرتا ہوں بالا میں محنتانہ ہائے ذیل
بتواریخ ذیل شخص یا اشخاص مصرحہ ذیل نے مجکو ادا کیے محنتانہ ہائے مذکور قبل صدور اس تجویز کے یا دینے اوس حکم کے جس کے بموجب
محنتانہ ہائے مذکور ہے واجب الادا ہوئے ادا کیے گئے تھے اور مین نے یا میرے
طرف سے کسی نے کوئی جز محنتانہ واپس نہیں دیا ہے بطور واپس یا معاف کرنے کا اقرار نہیں کیا ہے۔

مقدمہ	محنتانہ	تاریخ ادا	کس نے ادا کیا	پتہ و نشان اوس شخص کا جسنے درحقیقت محنتانہ مذکور ادا کیا۔

دستخط

تاریخ دستخط

پتہ و نشان ایڈوکیٹ یا اٹرنے یا وکیل یا پلیڈر۔

تاریخ ماہ ۱۹ سنہ سے داخل کیا

یہان نام فریق ثانی کا درج کرو۔

یہان مقدمہ یا اپیل وغیرہ جیسے کہ صورت ہو درج کرین۔

عدالت

ضلع

مقدمہ نمبر

بنام

حلفنامہ   ولد   قوم   عمر   پیشہ   ساکن

(۱) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ مین   مقدمہ مذکورۃ الصدر ہون

(۲) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ میرا نام و پتہ مطابق معرجہ صدر کے ہے۔

(۳) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ محنتانہ مفصلۂ ذیل مقدمہ مذکورۃ الصدر مین منجانب   وکیل کو دیا گیا ہے۔

کہ جسکے تصریحات مطلوبہ قاعدہ ۰۰ منجملہ قواعد عدالت العالیہ حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	رقم جو فیس ادا ہوئی	کس کو وہ فیس ادا ہوئی	کس شخص نے وہ فیس ادا کیا	طریقہ ادا	کیفیت

(۴) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ وکیل موصوف نے یا منجانب اونکے کسی شخص نے کوئی جزو محنتانہ مذکور واپس نہین کیا ہے اور نہ واپس کرنیکا نہ معاف کرنیکا اقرار کیا ہے۔

(۵) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ ادائے رقم مذکور وکیل موصوف کو بابت محنتانۂ وکیل موصوف کے ہے کہ جو مبلغ   روپیہ بشرکت کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کے اور مبلغ   روپیہ بشرط عدم شرکت سے طے پایا ہے۔

(۶) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ واقعات متذکرہ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ میرے علم مین سچ ہین مین اقرار صالح کے بیان کرتا ہون کہ یہ میرا بیان سچ ہے کوئی امر چھپایا نہین گیا اور کوئی جزو اوس کا جھوٹ نہین ہے۔

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۶ لغایت ۱۲ مئی ۱۸۹۵ء

نام	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی										تفصیل امراض					کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		۱ سال سے ۵ سال تک		۵ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب							
	مسلمان	ہنود	مسلمان	ہنود		مسلمان	ہنود	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہنود	ہیضہ	چیچک	بخار	دیگر امراض	میزان	
شہر رامپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
شاہ آباد	۳	۱۳	۳	۱۲	۳۱	۶	۲۵	۵	۴	۰	۰	[illegible]	۳	۱۲	۶	۶	۱۳	۰	۰	۱۹	۰	۱۹	۰
ملک	۳	۱۷	۲	۷	۲۹	۵	۲۴	۷	۶	۱	۰	۶	۰	۱۳	۶	۶	۱۴	۱	۱۰	۰	۹	۲۰	۰
سوار	۲	۵	۲	۲	۱۱	۴	۷	۳	۰	۰	۱	۵	۷	۸	۸	۸	۸	۰	-	-	۱۶	۱۶	۰
بلاسپور	۴	۹	۲	۳	۱۷	۶	۱۱	-	۰	۰	۱	۲	۲	۲	۳	۳	۲	۰	۰	۵	۰	۵	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
میزان	۱۲	۴۳	۹	۲۴	۸۸	۲۱	۶۷	۱۵	۱۰	۱	۲	۲۰	۱۳	۳۶	۲۴	۲۳	۳۷	۱	۱۰	۲۴	۲۵	۶۰	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۶ لغایت ۱۲ مئی ۱۸۹۵ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۳ سیر	۱۵٫۰ سیر	۱۶ سیر	۰	۱۵ سیر	۱۵ سیر	تحصیل سوار سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۱۹ سیر	۲۱ سیر	۲۰ سیر	۰	۲۲٫۰ سیر	۱۹ سیر	
نخود گندم آمیز	۲۲ سیر	۲۲ سیر	۲۲ سیر	۰	۲۳٫۰ سیر	۲۱ سیر	
کسیرہ	۲۰ سیر	۰	۲۲ سیر	۰	۲۴ سیر	۰	
ماش	۹ سیر	۹٫۰ سیر	۸ سیر	۰	۹ سیر	۹ سیر	
مونگ	۱۲٫۰ سیر	۱۲٫۰ سیر	۱۰ سیر	۰	۱۲ سیر	۱۰ سیر	
مکا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جنی	۲۵ سیر	۲۵ سیر	۰	۰	۲۷ سیر	۰	
کو جنی	۲۲٫۰ سیر	۱۹٫۰ سیر	۲۰ سیر	۰	۲۲٫۰ سیر	۱۸ سیر	
عدس	۱۶ سیر	۲۱ سیر	۲۰ سیر	۰	۲۵ سیر	۲۰ سیر	
ارہر	۲۲ سیر	۲۲ سیر	۲۰ سیر	۰	۲۵ سیر	۰	
برنج	۱۰ سیر	۰	۱۰ سیر	۰	۱۰٫۰ سیر	۹ سیر	
روغن زرد	[illegible]	۱ سیر	۱/۱ سیر	۰	۱/۱ سیر	[illegible]	
روغن سیاہ	۲٫۵ سیر	۲ سیر	۲ سیر	۰	۲٫۰ سیر	۲٫۵ سیر	
روغن کنجد	۰	۲ سیر	۳ سیر	۰	۰	۲ سیر	
نمک سانبھر	۹ سیر	۸٫۰ سیر	۹ سیر	۰	۸ سیر	۸ سیر	
نمک لاہوری	۷ سیر	۶ سیر	۶ سیر	۰	۴ سیر	۰	
قند سیاہ	۸٫۰ سیر	۸ سیر	۷٫۰ سیر	۰	۱۰ سیر	۹ سیر	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور